بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

روز جمعرات

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

نمبر ۲۳۷	۲۳ شعبان ۱۳۹۱ھ ۱۴ اخاء ۱۳۵۰ ہش ۱۴ اکتوبر ۱۹۷۱ء	جلد ۶۰/۲۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انصار اللہ کا مرکزی سالانہ اجتماع ۱۵، ۱۶، ۱۷ اخاء ۱۳۵۰ ہش اکتوبر ۱۹۷۱ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا ضروری ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۳۴۸ ہش ۱۹۶۹ء میں انصار اللہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر انصار سے خطاب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:۔

”جہاں تک جماعتی بیداری کا تعلق ہے ہم ابھی تک اس بات میں سو فیصدی کامیاب نہیں ہوئے، اس اجتماع پر ہی ۳۱۰ مجالس کے نمائندے تشریف لائے ہیں۔ حالانکہ مغربی پاکستان میں اس وقت تک آٹھ سو سے زیادہ مجالس قائم ہیں۔ ہر ضلع کی ہر مجلس کا کم از کم ایک نمائندہ ضرور آنا چاہیئے۔ اس لئے کہ اگر ہماری تنظیم کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ جماعت کو ہر طرح بیدار رکھا جائے۔ تو یہ ضروری ہے کہ تمام مجالس بلکہ اگر ہو سکے تو تمام احمدی مرکز سے پختہ تعلق رکھیں۔ مرکز سے پختہ تعلق اس طرح رکھا جا سکتا ہے کہ ایک تو زیادہ سے زیادہ دوست زیادہ سے زیادہ اوقات میں مرکز میں جمع ہوں۔ اپنے دوستوں سے ملیں جو نظام چلانے پر مقرر ہیں۔ ان سے ملیں تبادلہ خیال کریں۔ اپنی مقامی ضروریات اور مشکلات کو ان کے سامنے رکھیں، اور باہمی مشورہ سے اگر کسی جگہ کوئی کمزوری پائی جاتی ہو تو اسے دُور کرنے کی کوشش کی جائے۔“

احباب جماعت کو چاہیئے کہ اپنے آقا کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے زیادہ سے زیادہ تعداد میں انصار اللہ کے مرکزی اجتماع میں جو امسال ۱۵، ۱۶، ۱۷ اخاء / اکتوبر کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے شمولیت فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ آمین

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۳ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ۱۲ اخاء کی رپورٹ میں مطلع فرماتے ہیں کہ:۔

آج حضور کو سر میں چکّر آنے کی تکلیف رہی۔

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر لحظہ حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

میری والدہ صاحبہ محترمہ کو (جو اِن دنوں میرے پاس مقیم ہیں) کندھے پر بہت چوٹ آئی ہے۔ ویسے بھی آپکی طبیعت کمزور ہوتی جا رہی ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے صحت کاملہ عطا فرمائے۔ اور تا دیر سلامت رکھے۔ شیخ مبارک احمد

(سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ)

انسپکٹران بیت المال توجہ کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد فرمودہ ۱۳ اخاء ۱۳۴۸ ہش کے مطابق تمام انسپکٹران بیت المال کو تاکید کی جاتی ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقے میں جس جماعت میں بھی جائیں۔ وہاں سے مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع میں نمائندگان کو ضرور بھجوائیں۔

(نائب ناظر بیت المال)

وائرنگ کے سلسلہ میں ٹنڈر مطلوب ہیں

مسجد اقصیٰ کی وائرنگ کے سلسلہ میں لیبر ریٹ مطلوب ہیں۔ خواہشمند حضرات اپنے اپنے ٹنڈر ۲۰-۱۰-۷۱ سے پہلے زیر دستخطی سیکرٹری کمیٹی مسجد اقصیٰ کے پاس بھجوا دیں۔

اقبال احمد شمیم

(سیکرٹری کمیٹی مسجد اقصیٰ ربوہ)

اڑھائی ہزار سالہ جشنِ شہنشاہیت ایران کے سلسلہ میں

آر۔ سی۔ ڈی۔ سوسائٹی۔ ٹی۔ آئی کالج کے زیر اہتمام خصوصی ٹورنامنٹس کا انعقاد

مختلف گیموں کے ٹورنامنٹس کا سلسلہ ۱۴ اکتوبر کو صبح آٹھ بجے شروع ہوگا

ربوہ ۔۔۔ اڑھائی ہزار سالہ جشنِ شہنشاہیت ایران کے سلسلہ میں آر، سی، ڈی، سوسائٹی تعلیم الاسلام کالج کی طرف سے باسکٹ بال، فٹ بال، کبڈی، بیڈمنٹن اور ٹیبل ٹینس کے آل ربوہ ٹورنامنٹس منعقد کرنے کا خصوصی اہتمام کیا گیا ہے۔ یہ ٹورنامنٹ ۱۴ اکتوبر صبح آٹھ بجے تعلیم الاسلام کالج کی گراؤنڈ میں شروع ہونگے۔ ان میں ربوہ کی گیارہ چنیدہ ٹیمیں حصّہ لے رہی ہیں جو دیگر کھلاڑی ان ٹورنامنٹس میں حصّہ لینا چاہیں انہیں چاہیئے کہ ۱۳ اکتوبر کی شام کو سیکرٹری آر، سی، ڈی، سوسائٹی ٹی، آئی کالج سے رابطہ قائم کریں۔

(سیکرٹری آر۔ سی۔ ڈی سوسائٹی تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۴ اخاء ۱۳۵۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موجودہ وقت کا ایک اہم تقاضا اور احبابِ جماعت کا فرض

اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے لئے یہ لازمی قرار دیا ہے کہ ان کا ایک نہ ایک نمائندہ گروہ مرکزِ اسلام میں آتا رہے۔ وہ وہاں کچھ عرصہ قیام کرکے علم دین حاصل کرے اور پھر اپنے اپنے علاقوں میں واپس جاکر دوسرے مسلمانوں کو دین سکھائے تاکہ دین اس طرح ان کے دلوں میں راسخ ہو جائے کہ ان کے بے دینی کی طرف واپس لوٹنے کا امکان باقی نہ رہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً ۚ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ طَائِفَةٌ لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنْذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ۝ (التوبہ آیت ۱۲۲)

یعنی مومنوں کے لئے ممکن نہ تھا کہ وہ سب کے سب (اکٹھے ہو کر تعلیم دین کیلئے) نکل پڑیں۔ پس کیوں نہ ہوا کہ ان کی جماعت میں سے ایک گروہ نکل پڑتا تاکہ وہ دین پوری طرح سیکھتے اور واپس لوٹ کر اپنی قوم کو (بے دینی سے) ہوشیار کرتے تاکہ وہ گمراہی سے ڈرنے لگیں۔

علم دین حاصل کرنے واپس جاکر دوسروں کو دین سکھانے اور انہیں گمراہی کی طرف واپس لوٹنے کے امکان سے محفوظ کرنے کے علاوہ نمائندہ گروہوں کے مرکز اسلام میں آتے رہنے کی ایک حکمت یہ بھی ہے کہ مرکز اسلام میں آنے والوں کو یہ بھی علم ہوگا کہ موجودہ وقت میں دین کی سربلندی اور ملتِ مسلمہ کی فلاح و بہبود کے لئے کس کس نوعیت کے اعمال صالحہ پر زور دینا ضروری ہے۔ اور کس کس قسم کی قربانیاں پیش کرنے کی ضرورت ہے۔ اور پھر وہ واپس جاکر دوسرے مسلمانوں کو بھی اس سے آگاہ کر سکیں گے۔ چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

"قرآن کریم نے اُمتِ مسلمہ کو جو اقوامِ عالم پر مشتمل اور اکنافِ عالم میں پھیلی ہوئی ہے یہ حکم دیا ہے کہ ہر قوم اور ہر ملک کی ایک نمائندہ جماعت مرکز میں آتی رہنی چاہیئے تاکہ وہ دین سیکھے اور ضروریاتِ وقت سے آگاہ ہو اور اس بات کا علم حاصل کرے کہ اسلام کیلئے موجودہ زمانہ میں کس قسم کی قربانیوں کی ضرورت ہے اور ان کو معلوم ہو کہ ان کا امامِ وقت کن کاموں کی طرف اور کن منصوبوں کی طرف انہیں بلاتا ہے اور تاکہ وہ ان کی حکمتوں کو سمجھیں تا جب وہ واپس جائیں تو وہ اپنے اپنے علاقہ میں اپنے دوسرے بھائیوں کو یہ بتائیں کہ اس وقت اسلام پر مثلاً فلاں فلاں طرف سے حملہ ہو رہا ہے اس کے جواب کے لئے تم تیار ہو جاؤ۔ اسلام کے خلاف دجل کے یہ طریق استعمال کئے جا رہے ہیں اور اس وجہ سے اسلام کی حفاظت اور اسلام کی بقا کے لئے اور اسلام کی ترقی اور استحکام کے لئے جماعت کے سامنے یہ منصوبہ رکھا جا رہا ہے ان قربانیوں اور ایثار کے نمونوں کو پیش کرنے کے لئے ذہنی طور پر تیار ہو جاؤ اور عملی طور پر ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کرو۔" (خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۶ مئی ۱۹۶۷ء مطبوعہ الفضل ۱۶ جون ۶۷ء)

چنانچہ جماعتِ احمدیہ میں جلسہ سالانہ، ذیلی تنظیموں خدام الاحمدیہ، لجنات اماء اللہ اور انصار اللہ کے اجتماعات نیز تعلیم القرآن کلاس اور خدام الاحمدیہ کی تربیتی کلاس وغیرہ اسی لئے مقرر ہیں کہ سال کے دوران ایک نہ ایک نمائندہ جماعت مرکز میں آتی رہے اور اس میں شریک ہونے والے یہاں رہ کر دین سیکھیں نیز اس امر کا علم حاصل کریں کہ امام وقت کن کاموں اور کن منصوبوں کی طرف انہیں بلاتا ہے۔ نیز یہ کہ اس وقت اسلام پر فلاں فلاں طرف سے حملہ ہو رہا ہے اور یہ کہ اسلام کے خلاف دجل کے یہ یہ طریق اختیار کئے جا رہے ہیں اور اسلام کی حفاظت اور اسلام کی بقا کے لئے اور اسلام کی ترقی اور استحکام کے لئے اِن اِن قربانیوں اور ایثار کے نمونے پیش کرنے کی ضرورت ہے۔ پھر وہ اپنے اپنے علاقوں میں واپس جاکر اپنے بھائیوں کو ان امور سے آگاہ کریں اور سب مل کر اُسی قسم کے اعمال صالحہ پر زور دیں اور اُسی قسم کی قربانیاں پیش کریں جنکی موجودہ حالات میں ضرورت ہے۔ مختلف اوقات میں منعقد ہونے والے ان سب جلسوں، اجتماعات اور کلاسوں کی یہ غرض بحمد اللہ تعالیٰ سال بہ سال بڑی شان سے پوری ہوتی چلی آ رہی ہے اور افرادِ جماعت اعمالِ صالحہ بجا لا کر وقت کے تقاضوں کے مطابق قربانیاں پیش کرنے کی توفیق پاتے چلے آ رہے ہیں جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضلِ خاص کے ماتحت اسلام دنیا میں سربلند ہوتا چلا جا رہا ہے اور اس کا قدم آگے ہی آگے بڑھ رہا ہے۔

مجلس خدام الاحمدیہ کے انتیسویں ۲۹ سالانہ اجتماع کے ذریعہ جو ۸، ۹، ۱۰ اخاء (اکتوبر) کو ربوہ کی مقدس سرزمین میں منعقد ہوا یہ غرض جس شان سے پوری ہوئی وہ اُن ہزاروں خدام اور دیگر احبابِ جماعت پر جنہیں اس اجتماع میں شمولیت کی سعادت نصیب ہوئی اچھی طرح عیاں ہے۔ جہاں خدام کو دینی، علمی، روحانی اور جسمانی تربیت کا انمول موقع میسر آیا وہاں انہیں موجودہ وقت میں جن اعمالِ صالحہ پر زیادہ زور دینے کی ضرورت ہے اور جس قسم کی قربانیاں بجا لانا ضروری ہے ان سے دلی بصیرت کے رنگ میں آگاہ ہونے کی غیرمعمولی سعادت نصیب ہوئی۔ بالخصوص سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے اختتامی خطاب میں وقت کے ایک نہایت اہم تقاضا کی طرف انہیں توجہ دلا کر انہیں پورے جذبہ و جوش کے ساتھ دیوانہ وار قربانیاں پیش کرنے کی تلقین فرمائی۔ حضور نے اس موقع پر صدر مملکت کے ایک بیان کے حوالہ سے یہ بتانے کے بعد کہ ہمارا ملک آجکل نہایت نازک دور میں سے گزر رہا ہے۔ جو کچھ ارشاد فرمایا اُس کا خلاصہ ہمارے اپنے الفاظ میں یہ ہے:۔

اِس سلسلہ میں مَیں جماعت احمدیہ کو عموماً اور اپنے عزیز نوجوانوں اور بچوں کو خصوصاً اس طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ تمہاری ماں یعنی مادرِ وطن آج تمہیں بلا رہی ہے۔ وہ تم سے قربانی چاہتی ہے۔ تم اُس کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اُس کے لئے ہر قربانی پیش کرنے کے لئے تیار ہو جاؤ۔ وطن کی سالمیت اور حفاظت کے لئے تمہاری طاقتوں کا آخری جزو بھی خرچ ہو جانا چاہیئے۔ تمہارے ذہن ہر قربانی کے لئے تیار اور تمہارے عمل تمہارے ذہنی فیصلوں کی ہر وقت تائید کرنے والے ہوں۔ خدا کرے سارے اہلِ وطن ہی مادرِ وطن کی سالمیت پر ہر قربانی کے لئے تیار رہیں۔ لیکن ایک احمدی کو تو بہرحال پیچھے نہیں رہنا چاہیئے۔ صرف یہ نہیں کہ وہ کسی سے پیچھے نہ رہیں بلکہ انہیں دوسروں کی طرف دیکھے بغیر قربانیوں میں آگے ہی آگے بڑھتے چلے جانا چاہیئے۔

ہمیں یقینِ واثق ہے اور ہمارے اس یقین پر افرادِ جماعت کی روایات، ان کا سابقہ عمل، ان کی قربانیاں اور ان کے ایثار و وفا اور خدمت و فدائیت کے شاندار اور مثالی نمونے شاہد ناطق ہیں کہ احبابِ جماعت موجودہ وقت میں بھی جبکہ ہمارا وطن عزیز نہایت نازک دور میں سے گزر رہا ہے، وطن کی سالمیت اور حفاظت کے لئے اپنی طاقتوں کا آخری جزو بھی خرچ کر دکھائیں گے۔ وہ نہ صرف یہ کہ کسی سے پیچھے نہیں رہیں گے بلکہ دوسروں کی طرف دیکھے بغیر قربانیوں میں آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں گے۔ اور وطن کی سالمیت پر نہ صرف یہ کہ کوئی آنچ نہ آنے دیں گے بلکہ بڑی سے بڑی قربانی پیش کرکے اس کی سالمیت اور استحکام کو مضبوط سے مضبوط تر بنانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں گے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں وقت کے اس اہم ترین تقاضے کو دلی جوش و خروش اور خدمت و فدائیت کے بے مثال روایتی جذبہ کے ماتحت پورا کرنے کی غیرمعمولی توفیق عطا فرمائے اور اپنے فضل سے ہمارے وطن عزیز کی سالمیت کا خود محافظ ہو اور اپنی تائید و نصرت سے نواز کر اسے مستحکم سے مستحکم تر بناتا چلا جائے اور ہر خطرہ کو دور کرکے اس قلعۂ محمدی کو ہر طرح سے محفوظ و مامون بنادے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

دُعاؤں کا اثر

دُنیا کو نہیں اسکی خبر۔ ہم کو خبر ہے
جو کچھ بھی ہوا کِس کی دُعاؤں کا اثر ہے
دن کو بھی غمِ قوم ہے شب کو بھی غمِ قوم
اللہ کے بندوں کی عجب شام و سحر ہے

زنعب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عہدہ داران جماعت کی ذمہ داریاں

محترم مولوی محمد عرفان صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ شمال مغربی سرحدی صوبہ

(۲)

حدیث شریف میں آیا ہے۔ کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "خبردار جھوٹ سے بچو۔ کیونکہ جھوٹ مذاق ہنسی اور ٹھٹھے کے طور پر بھی جائز نہیں۔ حتی کہ اگر کوئی اپنے بچہ سے جو رو رہا ہو یہ کہے کہ چپ ہو جاؤ تمہیں یہ چیز دیں گے اور بعد میں وہ شخص اپنے اس وعدہ کو پورا نہ کرے تو یہ بھی جھوٹ ہے" حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ سچائی انسانی فطرت کا ایک خاصہ ہے پس ایک عظیم فرض یہ ٹھہرا کہ ہم کلی طور پر جھوٹ سے اجتناب کریں۔ پھر اپنے تئیں نفسانی جذبات اور شہوات ممنوعہ سے بچانا ہوگا۔ ظلم فتنہ اور فساد کا خیال بھی ہم کو دل میں نہیں لانا چاہیئے تزکیہ نفس کے لئے نماز تہجد۔ کثرت درود استغفار اپنے گناہوں کی معافی مانگنا اور اُس کی حمد اور مدحت اختیار کرنا ضروری ہے۔

نماز فرض کو حضور قلب سے اور اس کے تمام ارکان کو سنوار کر ادا کرنے مومن کو اور اللہ تعالیٰ کے احسانات کو ہر وقت یاد رکھنا حقیقی مسرت حاصل کرنے کا بڑا ذریعہ ہے۔ حضور فرماتے ہیں کہ اگر تم چاہتے ہو کہ آسمان پر فرشتے بھی تمہاری تعریف کریں تو ماریں کھاؤ اور خوش رہو۔ گالیاں سنو اور شکر کرو ناکامیاں دیکھو اور خدا تعالیٰ سے پیوند مت توڑو۔ تم خدا کی وہ آخری جماعت ہو۔ جس کو خدا تعالیٰ آسمان پر ایک لازوال عزت دے گا۔ وہ نیک عمل دکھاؤ جو اپنے کمال میں انتہائی درجہ تک ہوں دین کو دنیا پر مقدم سمجھو۔ صبر بھی ایک عبادت ہے۔ جب دکھ مشکلات۔ فقر فاقہ تنگدستی۔ اموال کی کمی۔ نقصان جانی۔ عزیز و اقارب کی جدائی اور محنت کے باوجود ناکامی ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہوں تو ایسے موقعہ پر صبر کرنے والے کہتے ہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون اور اللہ تعالیٰ ان کو فرماتا ہے۔ بشر الصابرین۔ قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے سر پر قبول کرنا اور قال اللہ و قال الرسول کو اپنا دستور العمل بنانا مدار نجات ہے نخوت تکبر چھوڑ کر عاجزی۔ فروتنی۔ خوش اخلاقی حلیمی۔ مسکینی سے زندگی بسر کریں تکبر جیسی اور کوئی بلا نہیں۔ متکبر کو اللہ تعالیٰ فوراً ذلت کی سزا دے دیتا ہے دین کو دین کی عزت کو اور ہمدردیٔ اسلام کو اپنی جان۔ مال اور اولاد و عزت سے زیادہ عزیز رکھیں۔ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیں خدمت خلق میں اللہ تعالیٰ فراخی رزق کے سامان بھی پیدا کر دیتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق اس کا عیال ہے۔

نظام سلسلہ کے خلاف جہاں کہیں کسی کو باتیں کرتے دیکھیں۔ فوراً اس سے بیزاری کا اظہار کرکے استغفار اور لاحول پڑھتے ہوئے وہاں سے اٹھ جاویں اور اپنی اولاد اور اہل و عیال کو بھی ایسی باتوں سے مجتنب رہنے کے لئے چوکس اور ہوشیار رکھیں۔

اسلام نے نظم و ضبط اور ڈسپلن پر بہت زور دیا ہے۔ نماز ہی کو لیں امام اگر غلطی کر جائے۔ تو مقتدیوں کو اس کی اقتداء کرنی ضروری ہوتی ہے یہ نکتہ یاد رکھنے کے لائق ہوتا ہے۔

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ سے آخری زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دور کی طرف ہمیں اشارہ معلوم ہوتا ہے جبکہ کچھ لوگ ایسے ہوں گے۔ جو بظاہر الٰہی سلسلہ میں داخل ہوں گے۔ مگر دین کی باتوں میں کوئی دلچسپی نہ لیں گے اور جب کبھی انہیں کسی نیک کام اطاعت اور نظام کے احترام کے لئے کہا جاوے گا تو وہ اپنے ہمنواؤں اور ہم مشرب لوگوں میں خفیہ وسوسہ اندازی اور مشورہ کریں گے اور کہیں گے کہ آزادی کے اس زمانہ میں ہم اپنے جیسے ایک انسان کی اطاعت کا جؤا اپنی گردن پر کیسے رکھیں اور کس طرح اس کی اندھا دھند تقلید کرتے چلے جائیں یہ لوگ روحانی نظام میں پوری طرح منسلک ہو کر اپنی انفرادیت کو ختم کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتے۔ اور اس سلسلہ میں وہ خدا تعالیٰ کے احکامات کو بھی نظر انداز کر جاتے ہیں۔ ایسے لوگوں سے اللہ تعالیٰ بازپرس کرے گا۔ حضرت خلیفۃ المسیح ثانی رضی اللہ عنہ کا جماعت پر بڑا احسان ہے کہ آپ نے خدا تعالیٰ کی تائید اور نصرت اور اس کی راہنمائی کے تحت جماعت کو ہار کے موتیوں کی طرح ایک نظام میں منسلک کر دیا ہے۔ یہ نظام جو صحیح معنوں میں اسلام ہے۔ ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ جس کی ہر قیمت حفاظت کی جانی ضروری ہے۔ حضور نے جماعت میں امراء اور صدر صاحبان مقرر فرمائے جو صدر انجمن احمدیہ کے زیر نگرانی کام کرتے ہیں۔ اُن کی مدد کے لئے کچھ سیکرٹری ہوتے ہیں۔ اُن میں سے ہر ایک کی ہدایت کی تعمیل ہم سب کے لئے از بس ضروری ہے اور ان کی اطاعت امام کی اطاعت ہے یہی اصل ہے جس پر اسلامی نظام قائم ہے پس ہمیں نہ صرف خود اپنے ذہنوں میں اسے ہمیشہ مستحضر رکھنا چاہیئے کہ نظام سلسلہ کی اطاعت کا اعلیٰ ترین نمونہ پیش کرنا چاہیئے بلکہ اپنے اہل و عیال اور اولاد پر بھی نظام سلسلہ کی اطاعت کی اہمیت واضح کرتے رہنا چاہیئے تا کہ نظام کی برکت سے جماعت ہمیشہ متمتع ہوتی رہے اور روحانی سلسلوں کے نظام ہمیشہ اطاعت کے متقاضی ہوتے ہیں اور اس کے بغیر ان کا اتحاد و اتفاق اور اُن کے کام میں یکجہتی برقرار نہیں رہتی اور جماعتی اتحاد و اتفاق اور ان کے کام میں یکجہتی کی جتنی اس وقت ضرورت ہے اتنی پہلے کبھی نہ تھی کیونکہ اب جماعت خدا تعالیٰ کے فضل سے عالمگیر حیثیت اختیار کر چکی ہے اور مختلف اقوام اس کے جھنڈے کے نیچے آ رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم کو ان گراں بہا نعمتوں کی قدر پہچاننے اور امام وقت کے جملہ ارشادات کی تعمیل کی توفیق عطا فرمائے تا جماعت اپنے امام کے وجود باجود کی برکت سے ہمیشہ دن دگنی رات چوگنی ترقی کرتی چلی جائے آمین۔ حضرت خلیفۃ المسیح ثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سلسلہ مقدم ہے سب انسانوں پر سلسلہ کے مقابلہ میں کسی انسان کا کوئی لحاظ نہیں کیا جاوے گا خواہ وہ کوئی ہو۔ کوئی انسان بھی سلسلہ سے بالا نہیں ہو سکتا۔ اسلام اور احمدیت کے لئے اگر ہمیں اپنی اولادوں کو بھی قربان کرنا پڑے۔ تو ہم انہیں قربان کر دینگے لیکن سلسلہ پر کوئی آنچ نہیں آنے دینگے پس تم اپنے اندر سلسلہ کی صحیح اطاعت اور فرمانبرداری کا مادہ پیدا کرو اگر تم چاہتے ہو کہ خدا تعالیٰ کا فضل تم پر نازل ہو۔ اگر تم چاہتے ہو کہ بے دینوں کی موت نہ مرو اور ایسے مقام پر کھڑے نہ ہو کہ موت سے پہلے اللہ تعالیٰ تم کو مرتدین میں داخل کر دے تو اپنے اندر صحیح اطاعت اور فرمانبرداری کا مادہ پیدا کرو۔ احمدیت یقیناً خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے اور جس جماعت کو خدا تعالیٰ قائم کرتا ہے اس کی راہ میں جو بھی کھڑا ہو۔ وہ مٹا دیا جاتا ہے۔ خوب یاد رکھو۔ اطاعت خلاصہ ہے دین کا جو شخص خلیفہ وقت کے مقرر کردہ کسی افسر کی اطاعت نہیں کرتا وہ سمجھے کہ اس کی نمازیں۔ اس کے روزے اور اُس کی زکاتیں اس کو کوئی فائدہ نہیں دے گا۔ جو شخص تمام اچھے کام کرتا ہے۔ مگر اس میں یہ نقص ہے کہ وہ اطاعت اور فرمانبرداری نہیں کرتا وہ ایسے مقام میں کھڑا ہے جہاں ابلیس تھا۔ ابلیس بھی اپنے آپ کو موحد سمجھتا تھا۔ مگر چونکہ اس نے نشوز اختیار کیا اور نافرمانی کا مادہ اس کے اندر تھا۔ اسلئے ایک دن وہ کچھ اور تھا اور دوسرے دن وہ کچھ اور ہو گیا وہ انسان جو اطاعت اور فرمانبرداری نہیں کرتا وہ اس خطرہ میں ہے کہ ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھے اور بے دینوں اور کافروں کی موت مرے۔ پس اپنے اندر اطاعت اور فرمانبرداری کی روح پیدا کرو۔ جب تک یہ روح زندہ رہے گی احمدیت زندہ رہے گی لیکن جب یہ روح مٹ گئی اور نشوز و سرکشی کی عادت پیدا ہو گئی۔ وہ دن تو اگر اللہ تعالیٰ کے نزدیک بھی سلسلہ کے خاتمہ کا دن ہوگا تو تم سلسلہ کا گلا گھونٹ دینے والے ہو گے۔ لیکن اگر وہ دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک سلسلہ کے خاتمہ کا دن ہوگا تو اللہ تعالیٰ کے ہاتھ تمہارا گلا گھونٹ دیں گے۔

حضرت میرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے روحانیت کا شروع میں سبق سیکھا ہے کہ اگر امام کی طرف سے غلط فہمی کے نتیجہ میں کوئی سزا دی جائے تو انشراح صدر قبول کرنے میں برکت ہے۔ مجھے یاد ہے کہ خود مجھے ایک دفعہ قادیان کے زمانہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ایک معاملہ میں مجھ پر مبلغ ۲۲/- روپیہ کا جرمانہ ڈال دیا تھا اور یقین رکھتا تھا کہ حضور کا یہ فیصلہ غلط فہمی پر مبنی ہے۔ مگر میں خاموش رہا۔ اور جرمانہ ادا کر دیا اور اللہ تعالیٰ نے مجھے اس کے نتیجہ میں برکت دی۔ غرض حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے انکساری اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا ایک رؤیا

(مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب بھامبڑی مدرس تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

حضورؓ فرماتے ہیں کہ:۔

"میں نے (رؤیا میں) دیکھا کہ گویا اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہوا ہے کہ تم اپنے خاندان کے لوگوں سے کہہ دو کہ اگر حلف الفضول پر ان کا عمل رہے تو وہ تباہی سے بچے رہیں گے"

(تفسیر سورہ الماعون)

یہ رؤیا بظاہر خاندان مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق ہے لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودہ کُلُّ تَقِیٍّ نَقِیٍّ مِنْ اٰلِیْ کے مطابق ہر مخلص اور متقی احمدی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آل سے ہے جیسا کہ حضرت مسیح پاک نے اپنی کتاب کشتی نوح میں بھی اس کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔ اسی طرح آیت لَا اَنْسَابَ بَیْنَھُمْ سے ثابت ہے کہ اگلے جہان میں محض جسمانی رشتہ داری کوئی کام نہ دے گی۔ پس اصل تعلق روحانی ہی ہوتا ہے۔ اسی بنا پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سلمان فارسی کے متعلق فرمایا۔ سلمان منا۔ سلمان ہم سے ہے اور اسی بنا پر اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرزند جلیل قرار دیا ہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام ہے۔ انی معک یا ابن رسول اللہ (تذکرہ) یعنی اے رسول اللہ کے بیٹے میں تیرے ساتھ ہوں۔

پس اس تشریح کی روشنی میں ہر مخلص احمدی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے روحانی خاندان سے ہے اور مذکورہ رؤیا ہر احمدی سے تعلق رکھتا ہے۔

حلف الفضول جس کا رؤیا میں ذکر ہے یہ ایک معاہدہ تھا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی جوانی کے زمانہ میں مکہ میں ہوا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خود اس معاہدہ میں شامل ہوئے اور آپ کی کوششوں سے دوسرے کئی قبیلے بھی اس میں شریک ہوئے۔ دنیا کی تاریخ میں امن کا یہ پہلا معاہدہ تھا جو طے پایا اور چونکہ اس پر دستخط کرنے والے آدمیوں میں سے تین کا نام فضل تھا اس لئے یہ معاہدہ حلف الفضول کے نام سے مشہور ہوا۔ اس معاہدہ کی شرائط میں سے ضروری باتیں یہ تھیں کہ (۱) ہم لڑائی جھگڑا مٹائیں گے (۲) لوٹ مار کو ختم کریں گے (۳) مسافروں کی حفاظت اور غریبوں اور یتیموں کی دیکھ بھال کریں گے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ معاہدہ اتنا پسند تھا کہ آپ فرمایا کرتے تھے۔ لَوْ دُعِیْتُ اِلَیْہِ الْاٰنَ لَاَجَبْتُ۔ اگر مجھے اب بھی کوئی ایسے معاہدہ کی طرف بلائے تو میں ضرور شامل ہوں گا۔

حضرت مصلح موعودؓ اس معاہدہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"مظلوم کی مدد کرنا ایک بہت بڑی قیمتی چیز ہے۔ مگر افسوس کہ مسلمانوں میں سے اب یہ مٹ گئی ہے۔ یوں تو بڑے جوش و خروش کا اظہار کرتے ہیں۔ مگر غریبوں کی مدد کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتے۔ لوگ ایک دوسرے کے منہ کی طرف دیکھتے ہیں اور جس کا لحاظ ہوتا ہے اس کی طرفداری کرتے ہیں حالانکہ اصل تقویٰ یہ ہے کہ جس کا حق مارا جا رہا ہو اس کی تائید کے لئے انسان کھڑا ہو جائے اور اس کا حق دلانے کے لئے دوسرے کے دروازہ پر دھرنا مار کر بیٹھ جائے اور کہے کہ میں تب تک نہیں ہلوں گا جب تک اس کا حق اسے نہ دلوا لوں"

(تفسیر سورہ الماعون)

پس جماعت کے ہر فرد کو چاہیئے کہ وہ ہمیشہ حلف الفضول کی روح کو مدنظر رکھے اور اس پر عمل پیرا ہو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے غرباء کا خیال رکھنے کی بڑی تاکید فرمائی ہے۔ چنانچہ فرمایا:۔

اَبْغُوْنِیْ فِی الضُّعَفَاءِ فَاِنَّمَا تُرْزَقُوْنَ بِضُعَفَآءِکُمْ

مجھے غریبوں میں تلاش کرو ان کی خدمت کرنے کے طفیل تمہیں اللہ تعالیٰ انعام سے نوازے گا۔ ایک دوسری حدیث میں آیا کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ بندہ سے کہے گا۔ اے میرے بندے میں ننگا تھا۔ بھوکا تھا، پیاسا تھا تو نے مجھے کپڑا دیا نہ کھانے پینے کے لئے کچھ دیا۔ بندہ کہے گا اے میرے اللہ تیری شان تو بہت بلند ہے۔ تجھے ان چیزوں کی احتیاج نہیں تو تو خود یہ چیزیں عطا کرتا ہے۔ اس پر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ میرا فلاں بندہ بھوکا ننگا تھا اس کی مدد کرنا میری مدد کرنا ہی تھا مگر تو نے نہیں کی۔

اسی طرح سید العرب والعجم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ اَلْخَلْقُ عِیَالُ اللّٰہِ وَاَحَبُّ الْخَلْقِ اِلَی اللّٰہِ مَنْ اَحْسَنَ اِلٰی عِیَالِہٖ۔ مخلوق اللہ تعالیٰ کا کنبہ ہے اور اللہ تعالیٰ کو سب سے پیارا وہ آدمی ہے جو اس کی مخلوق سے حسن سلوک کرے۔ نیز حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔ امارت ایک زہر ہے۔ اس کا تریاق غریبوں کی خدمت کرنا ہے۔

مسجد مبارک میں درس القرآن

رمضان المبارک قریب آ رہا ہے مسجد مبارک میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے ذیل کے علماء درس فرمائیں گے۔ احباب کرام اس سے استفادہ فرمائیں۔

نمبر شمار	درس کنندہ	حصہ قرآن کریم	متبادل
۱	مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب	فاتحہ تا آل عمران	مکرم نورالحق صاحب تنویر
۲	مولانا ابوالعطاء صاحب	آل عمران ع تا مائدہ	" شیخ نور احمد صاحب منیر
۳	قاضی محمد نذیر صاحب	انعام تا انفال	" قاضی مبارک احمد صاحب
۴	مولوی شیخ مبارک احمد صاحب	توبہ تا یوسف	زیر تجویز
۵	" عطاء اللہ صاحب کلیم	رعد تا کہف	مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف
۶	" دوست محمد صاحب	مریم تا فرقان	" مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور
۷	سید محمود احمد صاحب	شعراء تا سبا	" سید عبدالحی صاحب
۸	خاکسار عبدالمالک خان	فاطر تا زخرف	" مولوی نورالحق صاحب انور
۹	مکرم مولوی قمرالدین صاحب	دخان تا تحریم	" " محمد اسماعیل صاحب منیر
۱۰	مولوی ظہور حسین صاحب	ملک تا اخلاص	" " محمد احمد صاحب جلیل

ناظر اصلاح و ارشاد

ضمنی امتحان تعلیم القرآن کلاس

اس امتحان کے لئے تاریخ ۱۲، ۱۳ مقرر ہوئی ہے۔ طالبات و طلبہ جو کسی مجبوری کے باعث گذشتہ امتحان میں شرکت نہ کر سکے ان کو اب موقعہ ہے۔ لہذا خواہش مندوں کی درخواستیں معرفت مقامی صدر صاحبان اخیر ماہ رواں تک مطلوب ہیں۔ نصاب وہی ہے جو اس سال کے لئے مقرر ہے۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

دعائیہ فہرست میں شامل ہوں

ایسی جماعتیں جو ۳۱/ ... تک اپنا چندہ تحریک جدید سو فیصدی وصول کر کے مرکز میں بھجوا دیں گی۔ ان کی فہرست دعا کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں پیش کی جائے گی۔ عہدیداران حضرات کی خدمت گذارش ہے کہ اپنی اپنی جماعت کا وعدہ سو فیصدی وصول کر کے مرکز میں ارسال فرمائیں اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ آمین۔

وکیل المال اول تحریک جدید

(بقیہ صفحہ ۳)

(بقیہ صفحہ ۳)

اطاعت کا جو سبق دیا تھا وہی رنگ آپ کے صحابہ میں پایا جاتا تھا۔ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں سے

جو خاک میں ملے اسے ملتا ہے آشنا
اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

پس ہمیں دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان پاکیزہ اوصاف عاشقان الٰہی کی صحیح رنگ میں پیروی کرنے کی توفیق دے اور ہم میں وہی انکساری۔ عاجزی اور اطاعت کا رنگ ہم میں پیدا ہو جائے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ میں پایا جاتا تھا۔ آمین ثم آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ انصار اللہ ربوہ

حضرت قمر الانبیاء مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کا ارشاد

ماہنامہ انصار اللہ" مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ترجمان ہے جو محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ کی سرپرستی میں ہر ماہ باقاعدگی کے ساتھ مرکز سے شائع ہوتا ہے۔ قمر الانبیاء حضرت مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں:۔

"یہ رسالہ خدا کے فضل سے بڑی قابلیت کے ساتھ لکھا جاتا اور ترتیب دیا جاتا ہے اور اس کے اکثر مضامین بہت دلچسپ اور دماغ میں جلا پیدا کرنے اور روح کو روشنی عطا کرنے میں بڑا اثر رکھتے ہیں پس انصار اللہ کو چاہیئے کہ اس رسالہ کو ہر جہت سے ترقی دینے کی کوشش کریں نیز اس کی اشاعت کا حلقہ وسیع کریں اور اس کے لئے مختلف علمی موضوعات پر اچھے اچھے مضامین لکھ کر بھجوائیں۔"

(ماہنامہ انصار اللہ نومبر ۱۹۶۲ء صـ۲۶)

احباب جماعت کو چاہیئے کہ ماہنامہ کا سالانہ چندہ مبلغ ۸/- روپے آج ہی بھجوا کر اس کی خریداری قبول فرمادیں۔ (مینجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ)

سب بینکوں سے زیادہ منافع۔
منافع پر انکم ٹیکس معاف۔
آپ کا جانا پہچانا اور
آپ سے قریب۔

پوسٹ آفس سیونگ بینک

اپنے عمر بار کیلئے بچت کیجئے اپنے وطن کیلئے

سنٹرل ڈائرکٹریٹ آف نیشنل سیونگز۔ اسلام آباد

KEYMER DFP 1/10/71

ٹنڈر مطلوب ہیں

جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ جو ۲۶-۲۷-۲۸ فتح ۱۳۵۰ہش (دسمبر ۱۹۷۱ء) کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے کے موقع پر مندرجہ ذیل کی سپلائی کے لئے ٹنڈر مطلوب ہیں

۱۔ بڑا گوشت

۲۔ چھوٹا گوشت

اوقات دفتر میں شرائط وغیرہ دفتر جلسہ سالانہ سے معلوم کی جاسکتی ہیں ٹنڈر داخل کرنے کی آخری تاریخ ۳۰-۱۰-۷۱ ہے۔

(ناظم سپلائی جلسہ سالانہ ربوہ)

اطفال سے گذارش

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک ارشاد کے مطابق اطفال کے لئے کتابچہ "یاد رکھنے کی باتیں" شائع کیا گیا ہے۔ جن اطفال کے پاس یہ کتابچہ موجود نہ ہو۔ وہ اسے ضرور خرید کریں۔ اور پھر اسے یاد کریں۔ والدین سے بھی گذارش ہے کہ وہ اپنے پیارے بچوں کو یہ رسالہ مہیا فرمائیں۔ قیمت ۴۰ پیسے ہے۔

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان دار القضاء

محترم مرزا فضل کریم صاحب مرحوم آف تجورہ (مشرقی افریقہ) اگست ۱۹۶۰ء میں وفات پا گئے ہیں۔ ان کے بچوں (۱) بشیر مرزا (۲) مشتاق مرزا (۳) اقبال مرزا (۴) فاروق مرزا پسران (۵) بلقیس مرزا (۶) شمیم مرزا (۷) نسیم مرزا (۸) خورشید مرزا دختران نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد محترم کی ذاتی امانت میں جو رقم بقایا ہے وہ ہماری والدہ محترمہ شہزادہ بیگم مرزا کے نام منتقل فرمائی جائے۔ نیز انہوں نے یہ بھی لکھا ہے کہ فاروق مرزا نے ۱۹۶۶ء میں جو مبلغ ۱۰۰/- روپے والد محترم کی امانت سے محترم شیخ مبارک احمد صاحب کی ضمانت پر نکلوایا تھا۔ وہ ہماری اجازت سے نکلوایا تھا۔

اس پر کسی وارث وغیرہ کو کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دے۔

(ناظم دار القضاء)

درخواست ہائے دعا

مکرم الحاج شیخ محمد یعقوب صاحب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر پچھلے دنوں لعارضہ بخار وغیرہ صاحب فراش رہے ہیں۔ اب اگرچہ بفضلہ تعالیٰ صحت پہلے کی نسبت بہتر ہے لیکن ابھی کمزوری خاصی ہے۔ قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ شیخ صاحب موصوف کو صحت کامل و عاجل دے کر اپنی ذمہ داریوں کو بصورت احسن پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

۲۔ خاکسار کی والدہ محترمہ بوجہ پیرانہ سالی کافی کمزور ہوچکی ہیں نیز ان کی طبیعت اکثر ناساز رہتی ہے۔ احباب ان کی درازی عمر اور صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(منور احمد لودھی سائیکل مارٹ بیرون حرم گیٹ ملتان)

۳۔ میری ماموں زاد بہن نزہت نرین بنت چوہدری عنایت احمد صاحب اکاؤنٹ آفیسر میونسپل کمیٹی میانوالی نکسیر پھوٹنے کی وجہ سے شدید بیمار ہوگئی ہے اور اسے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال میں داخل کروایا گیا ہے اسکی کامل صحت و شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (بشیر احمد۔ دار الیمن ربوہ)

۴۔ خاکسار کے والد محترم محمد انور صاحب کو کچھ عرصہ ہوا پاؤں میں چوٹ آئی تھی علاج معالجہ کے باوجود ابھی پوری طرح آرام نہیں آیا۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(منور احمد عزیز۔ اریٹس شاہنواز لمیٹڈ کراچی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارے بچے اور بچیاں
اور
جماعت کے ارفع مقام کا مظاہرہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:-

"وقف جدید کا مالی بوجھ اگر ہمارے بچے اور بچیاں جن کی عمر پندرہ سال سے کم ہے اٹھالیں تو جماعت کے ارفع مقام کا مظاہرہ بھی ہوگا کہ جماعت کے بچے بھی اس قسم کی قربانیاں دیتے ہیں کہ اس پوری تحریک (وقف جدید) کا مالی بوجھ انہوں نے اٹھالیا ہے اور خود ان کے لئے بھی بڑے ثواب کا موجب ہوگا اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے جو کام انہوں نے آئندہ کرنے ہیں اس کے لئے تربیت کا موقع بھی مل جائے گا۔" (خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۲/۱۱/۶۶ء)

مرزا طاہر احمد
(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ ربوہ)

مکرم بابو فقیر اللہ صاحب کی وفات

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ مکرم بابو فقیر اللہ صاحب آف برینڈرتھ روڈ لاہور ۵ ر اکتوبر کو بائیں جانب فالج کے حملہ سے تین روز بیمار رہنے کے بعد ۷۵ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم بڑے مخلص، متقی اور اعلیٰ اخلاق کے مالک اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے تھے۔ نظارت بیت المال میں حضرت خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب مرحوم کے ساتھ بطور انسپکٹر بھی کام کرتے رہے ہیں۔

جنازہ ربوہ لایا گیا جہاں محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس کے بعد مقبرہ بہشتی کے قطعہ صحابہ میں دفن کئے گئے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو بلند درجات عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

اڑھائی ہزار سالہ جشنِ شہنشاہیت ایران کے موقع پر ربوہ میں مختلف کھیلوں کا پروگرام

تقریب	وقت	بمقام
باسکٹ بال ٹورنامنٹ	۸ بجے صبح	کالج باسکٹ بال گراؤنڈ
والی بال ٹورنامنٹ	۹ بجے صبح	کالج گراؤنڈ
کبڈی ٹورنامنٹ	۳ بجے شام	
ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ	۹ بجے صبح	فضل عمر ہوسٹل
فٹ بال ٹورنامنٹ	۲ بجے شام	نیو کیمپس گراؤنڈ
بیڈمنٹن ٹورنامنٹ	۱۱ بجے صبح	کالج بیڈمنٹن کورٹ
اتھلیٹکس	۱۰ بجے صبح	کالج سپورٹس ٹریک

تقسیم انعامات کی تقریب اسی روز (۱۵ ر اکتوبر) شام ۵ بجے کالج ہال میں منعقد ہوگی۔

(سیکرٹری۔ آر۔ سی۔ ڈی۔ سوسائٹی)

چوکیدار کی ضرورت

تعلیم الاسلام پرائمری سکول ربوہ میں ایک چوکیدار کی فوری ضرورت ہے جو کسی قدر مالی کا کام بھی جانتا ہو۔ تنخواہ انجمن کے گریڈ کے مطابق ہوگی۔

(ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول۔ ربوہ)

تین ۳ ہزار پاؤنڈ کا گرانقدر عطیہ
علم پروری کی ایک اور درخشندہ مثال!

احباب یہ سنکر خوش ہوں گے کہ محترم پروفیسر عبدالسلام صاحب ایف آر ایس سائنسی مشیر اعلیٰ صدر پاکستان نے شعبۂ فزکس تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی لائبریری کے لئے تین ہزار پاؤنڈ کی گرانقدر رقم کا عطیہ منظور فرمایا ہے اور نہ صرف رقم مہیا کی ہے بلکہ کتب کے انتخاب کے متعلق بھی خصوصی تجاویز اور مشورہ سے ہمیں نوازا ہے۔

احباب کو یاد ہوگا کہ قبل ازیں محترم پروفیسر صاحب موصوف اسلامیہ کالج لاہور، گورنمنٹ کالج جھنگ اور تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی فزکس لیبارٹریز کو سائنسی آلات کے لئے عطیات دے چکے ہیں اس طرح آپ نے پاکستان میں طبعیات کی تعلیم و تدریس کے لئے مقدور بھر کوشش و سعی کر کے علم پروری کی ایک عمدہ مثال پیش کی ہے۔ کاش ملک کے سرمایہ دار تعلیمی ترقی کی اس عملی جدوجہد میں اپنے وسیع ذرائع کو کام میں لائیں اور پروفیسر عبدالسلام صاحب کے نیک نمونہ کو مشعلِ راہ بنائیں۔

والسلام خاکسار نصیر احمد خان
(صدر شعبہ طبعیات تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

اساتذہ کی ضرورت

مغربی افریقہ میں ہمیں اپنے سکولوں کے لئے فزکس حساب اسلامیات اور عربی کے اساتذہ کی ضرورت ہے۔ جو دوست ان مضامین میں ایم اے ہوں اور مغربی افریقہ میں ملازمت کے خواہشمند ہوں۔ وہ مکرم وکیل التبشیر صاحب تحریک جدید ربوہ کے نام اپنی درخواستیں جلد از جلد ارسال کر دیں ایم اے بی ایڈ یا ایم ایڈ کو ترجیح دی جائے گی۔

۲۔ ایم ایس سی (ایگریکلچر) کے لئے بھی ہمارے سکولوں میں ملازمت کے مواقع موجود ہیں۔

(وکالت تبشیر)

درخواست ہائے دعا

میری والدہ حشمت بی بی صاحبہ ۱۳۲ رتن چند روڈ لاہور ان دنوں جناح ہسپتال کراچی کے امراض قلب کے شعبہ میں داخل ہیں۔ سانس کی تکلیف تو کم ہے لیکن کمزوری بے حد ہوگئی ہیں۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے ان کی جلد شفایابی اور درازی عمر کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے (ابرار احمد ایبے سینیا لائنز کراچی ۳)

۲۔ مکرم احمد لطیف صاحب قریشی آج کل بعارضہ قلب شدید بیمار ہیں اور کراچی ہسپتال میں داخل ہیں احباب کرام ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں (محمد اسلم فاروقی ربوہ)

۳۔ میرا بیٹا طارق احمد جو ان دنوں کوئٹہ میں ہے بعارضہ ٹائیفائیڈ شدید طور پر بیمار ہے تمام بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے میرے بیٹے کو جلد شفایاب کرے۔ آمین۔

اہلیہ محمد اسحٰق صاحب

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
رفیع پرنٹنگ پریس مغل پورہ لاہور